روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات یکم ستمبر 2005ء 26 رجب 1426 ہجری یکم تبوک 1384 ہش جلد 14 نمبر 136

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ۔بغض۔حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 214)

خدا کا بندہ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھوڑا علم زیادہ عبادت سے بہتر ہے۔آدمی کی ذہانت اور فقاہت اس بات میں ہے کہ خدا کا بندہ بن کر رہے اور انسان کی جہالت کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی رائے پر تکبر کرے۔لوگوں کی دو ہی قسمیں ہیں۔مومن اور جاہل۔مومن کو تکلیف نہ دو اور جاہلوں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھو۔

(المعجم الاوسط طبرانی جلد8ص 302حدیث نمبر :8698)

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔اس ضمن میں حضرت امام جماعت ثانی نے فرمایا:۔

''میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔''(مطالبات صفحہ :123)

(وکیل المال اول)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 4 ستمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

کتابوں کا میلہ

مورخہ 4 تا 6 ستمبر 2005ء بروز اتوار سوموار منگل خلافت لائبریری میں Oxford University Press کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

جس کے اوقات کار درج ذیل ہونگے

صبح 8:00 بجے	تا 10:30 بجے	مرد حضرات
صبح 10:30 بجے	تا 12:30 بجے	خواتین
دوپہر 12:30 بجے	تا 1:30 بجے	وقفہ
دوپہر 1:30 بجے	تا 5:00 بجے	مرد حضرات
شام 5:00 بجے	تا 8:00 بجے	خواتین
رات 8:00 بجے	تا 10:00 بجے	مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری)

غزل

چراغ کوئی جل رہا ہو آندھیوں کے درمیاں
گزر رہی ہے زندگی یوں حادثوں کے درمیاں

وہ قافلے جو راہبر سفر کے ساتھ نہ چلے
وہ آج تک بھٹک رہے ہیں راستوں کے درمیاں

یہ شہر مومناں کی ہر گلی میں ذکر عام ہے
کہ رِند آ گیا ہے کوئی زاہدوں کے درمیاں

ڈرائیں گے بھلا انہیں یہ کیا بگولے خاک کے
پلے ہوئے جو لوگ ہیں تلاطموں کے درمیاں

وہ کیا کریں گے طے وفا و عشق کی یہ منزلیں
جو کھیلتے ہیں ”زر نگار پلوؤں“ کے درمیاں

ہمیں تو وہ پسند ہی نہیں ردائے مصلحت
جو باعث حجاب ہو صداقتوں کے درمیاں

جو آستیں کے سانپ پہ نظر پڑی، پتہ چلا
کہ زہر کون گھولتا ہے راحتوں کے درمیاں

رقم کیا ہے جو فسانہ ہم نے لوحِ عشق پر
وہ ڈھونڈتے ہیں کم نظر عبارتوں کے درمیاں

ظفؔر مزاجِ دوستاں میں ڈھل سکے نہ آج تک
جو اجنبی سے لگ رہے ہیں واقفوں کے درمیاں

مبارک احمد ظفرؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں کا انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ

امسال نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے 85 طلباء نے فیصل آباد بورڈ کے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شمولیت کی خدا تعالیٰ کے فضل سے 79 طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے جبکہ 5 طلباء کی کمپارٹ آئی اور ایک طالب علم فیل ہوا۔ 15 طلباء A گریڈ میں 20 طلباء B گریڈ میں 37 طلباء C گریڈ میں اور 7 طلباء D گریڈ میں کامیاب ہوئے نصرت جہاں انٹر کالج کا نتیجہ 92.94 فیصد رہا۔

پری انجینئرنگ گروپ میں عزیزم اسامہ حیات ولد حافظ محمد حیات نے 879 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی، عزیزم رضوان ناصر ولد ناصر احمد صاحب نے 878 نمبر لے کر دوئم پوزیشن حاصل کی اور عزیزم قمر سلیمان ولد ملک عبدالرشید صاحب نے 821 نمبر لے کر سوئم پوزیشن حاصل کی۔

پری میڈیکل گروپ میں عزیزم احسن جواد ولد حنیف احمد کامران صاحب نے 873 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی، عزیزم سید حسن احمد ولد سید حسین احمد صاحب نے 854 نمبر لے کر دوئم پوزیشن حاصل کی، عزیزم شعیب احمد فراز ولد چوہدری محمد اسحاق صاحب نے 834 نمبر لے کر سوئم پوزیشن حاصل کی۔

جنرل سائنس گروپ میں عزیزم عثمان احمد ولد رانا مبشر احمد صاحب نے 731 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی، عزیزم علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ صاحب نے 685 نمبر لے کر دوئم پوزیشن حاصل کی اور عزیزم صادق احمد ولد مبشر احمد صاحب نے 666 نمبر لے کر سوئم پوزیشن حاصل کی۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے سب کمزوریوں کو دور فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم نذیر احمد سہگل صاحب جی الیون ون اسلام آباد تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم نعمان نذیر صاحب مقیم امریکہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فریحہ نام عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور مکرم (ریٹائرڈ) میجر جہانگیر سکندر صاحب کی نواسی ہے نیز مکرم فتح محمد صاحب سہگل مرحوم سیالکوٹ کے خاندان سے ہے۔ احباب دعا کریں کہ بچی نیک باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

واقفین نو متوجہ ہوں

آجکل ایف۔اے/ایف ایس سی کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ ایف ایس سی پاس کرنے والے واقفین نو کی رہنمائی کیلئے تحریر ہے کہ دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ جماعت کے ہسپتالوں کیلئے پیرا میڈیکل سٹاف کی بھی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں روزنامہ جنگ مورخہ 25۔ اگست 2005ء میں شیخ زید ہسپتال لاہور میں مختلف پیرامیڈیکل کورسز میں داخلہ کیلئے اعلان شائع ہوا ہے ایسے واقفین نوجن کو پیرا میڈیکل کے ان شعبہ جات میں دلچسپی ہو مزید معلومات کیلئے متعلقہ اشتہار ملاحظہ فرمائیں۔

اسی طرح اقرء یونیورسٹی نے ایف ایس سی کے بعد بیچلر ان میڈیا سٹڈیز (فلم اینڈ ٹی وی) کا چار سالہ کورس شروع کیا ہے۔ جس میں فلم میکنگ اور ٹی وی سے متعلق تعلیم دی جاتی ہے ایم ٹی اے کو اس ڈگری کے حامل یافتہ افراد کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں مزید معلومات اقرء یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.iqra.edu.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(وکالت وقف نو)

درخواست دعا

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بھابھی محترمہ خالدہ طاہر گلشن جامی کراچی بڑے آپریشن سے بچی کی ولادت کے بعد نیشنل ہسپتال کراچی کے I.C.U میں گزشتہ پانچ روز سے داخل ہیں۔ نالی کے ذریعے خوراک دی جارہی ہے اور آکسیجن لگی ہوئی ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نومولودہ شوکت میموریل ہسپتال میں ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیک خادمہ دین اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور خاندان بھر کیلئے مبارک وجود ہو۔ آمین

مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ گزشتہ چند مہینوں سے پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اسی طرح خاکسار کے خسر مکرم قاضی جمیل احمد جاوید صاحب ملتان بھی شدید بیمار ہیں ان دونوں کی شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

برصغیر پاک و ہند میں اولیاء کی دعوت الی اللہ اور دینی خدمات

اولیائے کرام اور صوفیا اللہ کی مخلوق کو راہ راست پر لانے کے لئے کسی حکومت کے دست نگر نہ بنے

(قسط اول)

مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب

برعظیم پاک و ہند میں دعوت الی اللہ یہاں کی سیاسی تاریخ کے ساتھ ایک متوازی جدوجہد ہے- یہ اس وجہ سے کہ اولیاء اللہ جن کو عام طور پر صوفیا بھی کہا گیا ہر زمانہ میں بڑی کثرت سے ہوئے اور انہوں نے تعلق باللہ کے لئے مخلوق خدا کو راہ راست پر لانے کے کام کو زاہدانہ اشغال کے برابر کی عبادت سمجھا- اس لئے ان کی کوششیں اور کارنامے کسی صورت میں دیگر تاریخی واقعات سے تعداد اور اہمیت میں کم دکھائی نہیں دیتے ہیں- نیز اس وجہ سے کہ دعوت الی اللہ کا کام کلیۃً اولیاء کرام نے اس طرح ازخود سرانجام دیا کہ اس میں کسی حکومت یا بادشاہ کے دست نگر ہونے کی ضرورت محسوس نہ کی بلکہ بسا اوقات ان کو بادشاہوں اور حکومت کی مداہنت کی پالیسی کے برخلاف کام کرنے سے ان کی ناراضگی بھی مول لینا پڑی- اس طرح ان کی کوششیں ملک کی عام سیاسی تاریخ میں شامل نہیں سمجھی جاسکتیں-

دعوت الی اللہ کی ابتداء

اس میں شک نہیں کہ محمد بن قاسم کی آمد سے بھی پہلے برعظیم پاک و ہند میں اسلام کی ابتدا تاریخی طور پر ثابت ہے نزہۃ الخواطر جلد اول (صفحات 147 تا 157) کے مطابق کسی بابا رتن ہندی کا ذکر امام ذہبی اور بعض دوسرے مصنفین نے کیا ہے- یہ بابا صاحب بٹھنڈہ مشرقی پنجاب میں پیدا ہوئے تھے- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضر ہوئے- حضورؐ نے ان کو درازی عمر کی دعا دی- واپس آئے اور اپنے وطن میں فوت ہوئے- اگر یہ روایت درست ہے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ضرور مثمر بثمرات حسنہ ہوئی- اس کے علاوہ ایران کی فتح کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ (13 تا 24ھ) کے عہد خلافت میں ہی مسلم عساکر اسلامی فتوحات کو مستحکم بنانے کے لئے ان ہمسایہ علاقوں میں بھی چلی گئی تھیں جہاں ایرانی فوجیں پناہ گزیں ہوئیں- یا باغی قبائل ہتھیار ڈالنے کی بجائے بھاگ جاتے تھے- اس طرح افغانستان اور پاکستان میں بلوچستان کے مکران کے ساحل پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مسلمان آنے لگے تھے- بایں ہمہ اسلام کا نمایاں اثر و نفوذ تو بہرحال محمد بن قاسم (712ء) کے معرکۂ سندھ کے بعد ہی ہوا- قطع نظر تعمیر مسجد اور دیگر تبلیغی کوششوں کے نئی حکومت میں عدل وانصاف رعایا پروری اور امن وامان یہ سب خوبیاں ایسی تھیں جو مقامی آبادی کے لئے ان کی اپنی حکومت سے بدرجہا بہتر تھیں اور دراصل یہ بھی تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے نہایت کامیاب گر ہے-

حضرت عمر بن عبدالعزیز (99 تا 101ھ) ایک ایسے اموی خلیفہ تھے جن کو وسعت مملکت کے ساتھ ساتھ اشاعت اسلام کا بھی خیال رہتا تھا- اپنے چار سالہ مختصر دور میں انہوں نے علاقائی والیوں یا صوبہ داروں کو باقاعدہ اس ضمن میں احکامات بھیجے تھے اور مؤرخ بلاذری کے بیان کے مطابق بعض ہندو شاہزادے بھی ان کی دعوت پر اسلام سے مشرف ہوئے-

(فتوح البلدان)

اسلام ایک زندہ مذہب ہے اس کی تجلیات بھی ہمیشہ زندہ و تابندہ رہنے والی ہیں- اس لئے جہاں محمد بن قاسم اور اس کے بعد کے حکمران حکومت کے ساتھ اسلام کو سندھ اور ملحقہ علاقوں میں مضبوط کر رہے تھے- تھامس آرنلڈ کی کتاب Preaching of Islam (دعوت اسلام) کے مطابق ہندوستان کے ملک میں جس کو مؤرخ بلاذری نے شمال مشرق میں کشمیر- جنوب مغرب میں ملتان اور شمال مغرب میں کابل کا درمیانی علاقہ بتایا ہے- وہاں کے راجہ کا بیٹا بیمار ہو گیا- اس نے اپنے پنڈتوں اور پروہتوں سے درخواست کی کہ وہ دیوی دیوتاؤں سے اس کی صحت کے لئے دعا کریں- انہوں نے دعا کی اور بتایا کہ دیوتاؤں نے دعا قبول کر لی ہے- اس کو صحت ہو جائے گی- لیکن لڑکا مر گیا- غم وغصہ میں راجہ نے مندر پر حملہ کر کے اس کو تباہ کر دیا- بت توڑ ڈالے- اور پروہتوں کو قتل کر دیا- پھر اس نے مسلمان تاجروں کی ایک جماعت کو بلایا جو تجارت کے ساتھ ساتھ تبلیغ بھی کیا کرتے تھے ان سے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں- اور توحید کا اقرار کر کے اسلام کو قبول کر لیا- معلوم ہوتا ہے کہ پروہتوں اور پنڈتوں نے راجہ کو اسلام سے دور رکھنے کی کوششیں کی ہوں گی اور مسلمانوں کی تبلیغ میں رکاوٹیں ڈالی ہوں گی- جبکہ وہ ملک میں پرامن تجارت اور دعوت الی اللہ میں مشغول تھے- اب راجہ کو اپنی بے اعتنائی اور پنڈتوں اور پروہتوں کے نامناسب رویہ پر ندامت ہوئی اور وہ اسلام کی طرف مائل ہوا لیکن اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی دیکھ کر-

محمد بن قاسم سے محمود غزنوی تک

محمد بن قاسم کے زمانہ سے محمود غزنوی تک نہ صرف سندھ بلکہ تمام مغربی ساحل پر یعنی بلوچستان مکران کے ساحل سے لے کر جنوب میں مالا بار اور حتیٰ کہ سری لنکا تک مسلمان دعوت الی اللہ کے مبارک کام میں منہمک رہے- ان بزرگوں میں جنہوں نے اسلام کی شمع برصغیر میں علم وعرفان کی بنیاد پر روشن کی نہ کہ جنگ و جدل کے نتیجہ میں- پہلا نام ربیع بن صبیح البصری کا ملتا ہے جو یہاں آئے- یہ تابعی تھے- ابن سعد طبقات میں بتاتا ہے کہ وہ یہیں سندھ میں فوت ہوئے اور سندھ میں ہی دفن ہوئے- ایک اور صاحب شیخ ابوتراب تبع تابعی بھی ہیں- جو خلافت عباسی کے دور میں سندھ آئے اور بھکر مغربی سندھ میں ان کا مزار آج بھی زیارت گاہ بنا ہوا ہے- بلکہ ان معرکوں میں جو ان کے اور اسلام کے دشمنوں کے درمیان ہوئے اللہ تعالیٰ نے خاص کراماتی انداز میں ان کی مدد فرمائی کیونکہ بعض تذکروں میں ان کو اس علاقہ کا قلعہ دار بھی بتایا گیا ہے- گویا وہ فوجدار تھے- اور حکومت کی طرف سے باغیوں اور دشمنوں کے مقابلہ پر بھی مامور تھے-

(تحفۃ الکرام جلد 3 ص 26)

سندھ میں دعوت الی اللہ

یہ ابتدائی آنے والے پیشہ کے لحاظ سے تاجر بھی تھے- کیونکہ باقاعدہ تبلیغی مشن تو قائم نہ تھے اور نہ ہی آمدورفت رسل ورسائل کی سہولتیں میسر تھیں- اس لئے ذریعہ معاش تجارت تھی- تبلیغ کے شوق میں عالم دین بھی اور اللہ سے لو لگانے والے بھی تھے- انہی کی دعوت کا نتیجہ تھا کہ مقامی لوگ نہ صرف مسلمان ہوئے بلکہ علم دین بھی حاصل کیا- اور پھر عرب کے ملکوں میں جا کر اپنے علم وفضل کا لوہا منوایا- قاضی عبدالکریم سمعانی کی مشہور کتاب الانساب میں کئی ایسے علمائے حدیث کے نام ملتے ہیں جو سندھی تھے یا ہندوستان کے مغربی ساحل کے رہنے والے تھے- ایک صاحب ابومعشر نجیح سندھی تھے- نومسلم ہوتے ہوئے حصول علم کے لئے بیرون برصغیر گئے اور مدینہ منورہ میں لمبے قیام کی وجہ سے مدنی مشہور ہو گئے- اور پھر بغداد میں فن مغازی وسیر میں امام سمجھے گئے- ان کی وفات 170ھ میں ہوئی اور خود خلیفہ ہارون رشید نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی-

ابتدائی داعیان الی اللہ کی کوششوں سے اسلام سندھ اور دیگر علاقوں میں اس قدر زور پکڑ گیا- کہ نو مسلموں میں اہل اللہ بھی پیدا ہوئے- یعنی داعیان الی اللہ نومسلموں کی تربیت میں بھی کوتاہی نہ کرتے تھے- بلکہ اس کو اپنی دعوت کے فریضہ کا اہم جزو سمجھتے تھے- یہاں تک کہ جامی کی نفحات الانس میں لکھا ہے کہ حضرت بایزید بسطامیؒ جیسے ولی اللہ نے علم فنا اور توحید ابوعلی سندھی سے حاصل کیا-

سری لنکا و مالدیپ میں دعوت حق

سری لنکا کو ابتدا میں برعظیم کا ہی حصہ سمجھا جاتا تھا بلکہ جزائر مالدیپ اور برما تک سب ایک ہی علاقہ تھا- سری لنکا کے ایک بادشاہ نے مسلمان تاجروں کی دعوت پر اپنا ایک نمائندہ مدینہ منورہ بھیجا- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا- یہ نمائندہ اپنے نوکر کے ساتھ اسلام اور آنحضرت رسول مقبول ﷺ کی پاکیزہ زندگی کے حالات سے متعلق معلومات لے کر واپس لوٹا- راستے میں فوت ہو گیا- نوکر نے تمام معلومات وطن پہنچائیں- عجائب الہند کا مصنف بتاتا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ لنکا میں لوگ مسلمانوں کے ساتھ محبت کا میلان رکھتے ہیں-

مالدیپ کے بارے میں ابن بطوطہ نے ایک حکایت لکھی ہے کہ وہاں ہر مہینہ ایک بلا سمندر سے ظاہر ہوتی اور یہاں کے لوگ اس سے بچنے کے لئے ایک لڑکی کو بناؤ سنگھار کر کے اس کے حوالے کر دیتے- اس مصیبت سے اہل جزائر کو اس طرح نجات ملی کہ مراکو کے ایک بزرگ شیخ ابو برکات بربری مغربی یہاں آئے- دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس بلا کا خاتمہ کر دیا اور اس کا ظاہر ہونا بند کر دیا- اس پر وہاں کا راجہ مع اپنی رعایا کے مسلمان ہو گیا- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ داعیان الی اللہ واقعی اہل اللہ تھے- یعنی وہ جس جذبہ کے داعی تھے اس سے زیادہ ان میں تقویٰ طہارت اور زہد وتعبد پایا جاتا- کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں بھی سنتا اور ان کے ذریعہ اپنے دین کے نشانات وکرامات سے تائید فرماتا تھا- تحفۃ المجاہدین مصنفہ شیخ ترین الدین کے مطابق تاجروں کے ذریعہ ان علاقوں میں تبلیغ اسلام کو فروغ دینے کی تجویز بھی ایک مالا باری بادشاہ کی تھی جو اسلام لانے کے بعد خود عرب گیا- وہیں وفات پائی اور پھر اپنے جانشین اور اہل وطن کو وصیت میں لکھا کہ ان تاجروں کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے- پس شروع میں تو تاجر ہی آئے جو عابد وزاہد

بھی تھے۔اور جب ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے تائیدی نشان دکھائے تو اہل اللہ صوفیا جن کے لئے قرآن مجید میں اولیاء اللہ کی اصطلاح بھی بیان ہوئی بھی اس طرف مائل ہوگئے۔

شمال مغربی علاقوں سے اہل اللہ کی ہجرت

محمود غزنوی (998 تا 1030ھ) کے حملوں کی وجوہات چاہے کچھ رہی ہوں ان کے ساتھ غزنی افغانستان اور ترک علاقوں سے نقل مکانی شروع ہو گئی۔ان میں بہت سے اولیاء اللہ بھی یہاں تشریف لائے اور دعوت الی اللہ کے نیک فریضہ میں ایک نیا جوش وولولہ پیدا ہو گیا۔خود محمود غزنوی کے بھانجے حضرت مسعود غازی بھی ایک ولی اللہ تھے۔صوبجات متحدہ میں بھیرائچ کے مقام پر شہید ہوئے اور وہیں دفن ہوئے۔ان کو تذکروں میں سید الشہدا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی خدا رسیدہ بزرگ تھے اور ان کی قبر داتا گنج بخش سے قبل ہی اپنے علاقہ میں زیارت گاہ بن چکی تھی۔ ان کی وفات 1033ء میں ہوئی جبکہ داتا صاحب 1072ء میں فوت ہوئے۔

(آب کوثر طبع دوم 1987ء ص 74 تا 76)

اسی غزنوی دور میں ایک بزرگ شیخ صفی الدین گارزونی تھے۔ یہ 962ء میں پیدا ہوئے اور 1004ء میں وفات پائی۔اچہ میں مدفون ہیں۔ یہ اپنے ماموں کے ارشاد پر ہندوستان آئے۔ حضرت نظام الدین اولیا کے ملفوظات فوائد الفواد میں ہے کہ ایک دفعہ ایک جوگی ان کے پاس آیا اور کرامت دکھانے کا طالب ہوا۔انہوں نے کہا تم نے مقابلہ کی دعوت دی ہے پہلے کرامت تم دکھاؤ۔ چنانچہ جوگی نے کوئی شعبدہ دکھایا۔ حضرت صفی الدین گارزونی نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ یہ تو تیرے دین سے بے گانہ ہے پھر اس کو یہ طاقت ہے۔ مجھ کو بھی اس کے مقابلہ کی طاقت عطا فرما۔اور پھر آپ نے قبلہ رخ ہو کر اڑنا شروع کر دیا تو چاروں طرف چکر لگائے اور نیچے اتر آئے۔ جوگی نے شکست تسلیم کی۔ اس طرح شیخ صفی الدین کے ذریعہ اچہ کے علاقہ میں اسلام پھیلا۔ ایسی کرامتیں بظاہر ان ہونی نظر آتی ہیں۔ نیز کسی کے ہوا میں اڑنے یا نہ اڑ سکنے کی اسلام یا انسانیت کو کیا نفع اور کیا نقصان۔ لیکن پھر بھی اس کی توجیہ کی جاسکتی ہے کہ یہ شیخ صفی الدین کا کشف ہو۔جس میں خود جوگی بھی شریک ہوا۔اور پھر اس کو اپنے باطل پیر ہونے کا اقرار کرنا پڑا۔

غزنوی دور اور لاہور

غزنوی دور میں لاہور کو بہت اہمیت حاصل ہوئی۔ اس کو چھوٹا غزنی کہا جانے لگا۔ اہل غور نے جب غزنی فتح کیا تو لاہور غزنوی حکومت کا پایۂ تخت بھی بن گیا تھا۔ غزنوی دور میں ایک بزرگ سید اسمٰعیل بخارا سے یہاں تشریف لائے اور 1005ء میں دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنا شروع کیا۔ ان کے یہاں آنے کا کیا سبب بنا۔ تذکرہ نگار اس بارے میں خاموش ہیں۔ البتہ یہ بتایا جاتا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص حسن بیان ودیعت ہوا تھا۔ جہاں وعظ فرماتے سننے والے گرویدہ ہو جاتے۔ تذکرۂ علمائے ہند میں لکھا ہے۔ کہ محدثین اور مفسرین میں نہایت اعلیٰ مرتبت لوگوں میں شامل تھے۔ وہ پہلے شخص تھے کہ ان کی وجہ سے علم تفسیر اور حدیث کی لاہور میں ابتداء ہوئی۔ ان کی مجلس وعظ میں شرکت کرنے سے ہزاروں لوگوں کو اسلام کو قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ چار سو اڑتالیس ہجری میں لاہور ہی میں انتقال کیا۔

جب شیخ اسمٰعیل لاہور تشریف لائے تو تیسرے جمعہ کے روز ایک ہزار افراد توحید پرستوں یعنی مسلمانوں میں شامل ہوگئے۔

یہاں بھی یہ بات قابل غور ہے کہ ان نومسلموں کی اتنی بڑی تعداد کے باوجود ان کی تعلیم و تربیت کا بھی ایسا طریقہ اختیار کیا گیا کہ ان میں سے صاحب عرفان بھی پیدا ہوئے۔ بعض علماء وصلحاء میں شمار ہوئے۔ چنانچہ کتاب الانساب میں علامہ سمعانی نے ایک صاحب ابو الحسن علی بن عمر بن حکم لاہوری کا ذکر کیا ہے۔ جو عربی زبان کے ادیب اور شاعر ہونے کے علاوہ محدث بھی تھے اور بغداد میں جا کر وہاں اپنا درس جاری فرمایا ان کے شاگرد عبدالصمد لاہوری ثمر قند میں مدرس حدیث ہوئے۔

شیخ اسمٰعیل کا مزار لاہور میں ہال روڈ پر کیتھڈرل سکول کے دروازے کے ساتھ ایک تھڑے پر ہے۔

حضرت داتا گنج بخشؒ

دوسرے بزرگ جنہوں نے لاہور کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے برکت بخشی حضرت داتا گنج بخشؒ ہیں۔ نام ان کا شیخ علی ہجویری تھا۔ 1009ء میں افغانستان میں غزنی کے علاقہ ہجویر میں پیدا ہوئے۔ سلطان مسعود غزنوی (1030 تا 1040) کے اخیر عہد میں اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ لاہور میں وارد ہوئے۔ آپ کے پیرومرشد نے آپ کو لاہور جانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ اس وقت اس بات کو نہ سمجھ سکے۔ کیونکہ وہاں پہلے سے ایک اور پیر بھائی دعوت الی اللہ کے پاک فریضہ میں مشغول تھے۔ جب داتا صاحب لاہور پہنچے تو لوگ انہی کا جنازہ بغرض تدفین لئے جا رہے تھے۔ اب پیر کے ارشاد کی مصلحت سمجھ میں آئی۔ ان کے بارے میں کتابوں میں اختلاف ہے کہ کون بزرگ تھے۔ بعض کسی زنجانی صاحب کا بھی نام لیتے ہیں۔ بعض زنجانی صاحب کی آمد داتا صاحب کے بعد بتاتے ہیں۔

داتا صاحب کی تبلیغ سے لاہور کا حاکم جس کو مودود بن مسعود (1040ء) نے نائب مقرر کیا تھا اسلام سے مشرف ہوا اور آپ کے عطا کردہ عرف شیخ ہندی کے نام سے تاریخ میں معروف ہے۔ آپ نے جس جوش و خروش اور جذبۂ حق کے ساتھ تبلیغ دین متین کا حق ادا کیا اس کا اظہار آپ کے اشعار سے یوں ہوتا ہے۔

ترجمہ: اے خدا میں اپنے دل و جان میں تیرا سوز رکھتا ہوں اور تیرے عشق میں ہر طرف صدا دے رہا ہوں۔ یعنی تجھ کو پکار رہا ہوں۔ اے علی تو خوش قسمت ہے بستیوں اور ویرانوں میں اپنے عشق کے تقاضہ میں صلائے عام کر یعنی محبوب کا پیغام پہنچا۔

آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ صاحب تصنیف بزرگ تھے۔ آپ کی تصانیف میں کشف المحجوب کو اسلامی لٹریچر میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ وہ نہ صرف تصوف کی ابتدائی کتابوں میں سے ہے۔ بلکہ اس مضمون پر نہایت مبسوط اور وقیع سمجھی جاتی ہے۔ مشہور برطانوی مستشرق پروفیسر نیکلسن نے اس کا انگریزی ترجمہ کیا ہے۔ آپ کو تصوف پر قلم اٹھانے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ عام طور پر تصوف کو شریعت کے متوازی چیز سمجھ کر سست اور کاہل تن آسان لوگ ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کرتے ہیں۔ آپ نے ان تصانیف کے ذریعہ شریعت کے عین مطابق انابت الی اللہ کے طریقوں پر مفصل بحث کی ہے۔ یہ آپ ہی کے علم وفضل کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں جبکہ علم حدیث عالم اسلام میں پوری طرح نہ پھیلا تھا اور لوگ اپنے اپنے مرشد کے پیچھے ہی چلنے میں ذریعہ نجات سمجھتے تھے۔ لاہور میں اہل علم حضرات کو حدیث کا شوق پیدا ہوا اور غزنوی دور میں ہی امام حسن صغانی جیسے بزرگ پیدا ہوئے جنہوں نے حدیث کی کتاب مشارق الانوار کو مرتب کیا۔ جس کی تدریس پھر دو تین صدیوں تک برعظیم میں جاری رہی تا آنکہ شاہ جہاں (1627ء۔ 1658ء) کے ابتدائی دور میں شاہ عبدالحق محدث دہلوی نے لمبا عرصہ حجاز مقدس میں قیام سے واپس آ کر بخاری شریف کے درس کو برعظیم پاک و ہند میں رواج دیا۔

کچھ اور داعیان حق

غزنوی دور میں ایک بزرگ سید احمد توختہ ترمذ سے لاہور آئے۔ آپ کے بارے میں تذکروں میں ہے۔ ہزارہا طالبوں نے آپ کے ذریعہ حق کو پہچانا۔

(آب کوثر۔ از شیخ محمد اکرام)

602ھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

ایک اور بزرگ سید یعقوب زنجانی 535ھ میں ترکستان سے لاہور آئے اور 604ھ میں وفات ہوئی۔ لیکن ان کی وفات سے کافی پہلے 574ھ میں ایک اور بزرگ عزیز الدین یہاں پہنچ چکے تھے۔ یہ وہ دور تھا جب لاہور غزنوی حکومت کا پایۂ تخت تھا۔ خود غزنی پر غوریوں کا قبضہ تھا۔ شیخ عزیز الدین کے زمانہ میں لاہور کو محمد غوری کے حملہ کا خطرہ پیدا ہوا۔ غزنوی بادشاہ 1040ء نے شیخ سے دعا کی درخواست کی۔ انہوں نے دعا کی اور اس کے بعد کہا فکر کی بات نہیں واقعی محمد غوری لاہور کو چھوڑ کر سیالکوٹ کی طرف نکل گیا۔ شیخ عزیز الدین نے 63 سال دعوت حق دی اور بے شمار لوگوں نے آپ کے دست حق پر اسلام قبول کیا۔ 612ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

ایک صاحب سید مٹھا ابن غفار لاہوری تھے۔ ان کے والد خوارزم سے لاہور آئے۔ اللہ تعالیٰ نے سید مٹھا کی زبان میں اس قدر اثر رکھا تھا کہ جو ان کی تبلیغ سنتا اس کو قبول کئے بغیر نہ رہتا۔ اس لئے یہ سید مٹھا مشہور ہوگئے۔ یعنی میٹھی زبان و بیان والے بزرگ۔

(آب کوثر ص 85`86 طبع 2۔ 1987ء)

حضرت سلطان سخی سرورؒ

حضرت داتا صاحب کے بعد حضرت سلطان سخی سرور کا نام آتا ہے۔ جن کا اصل نام سید احمد تھا۔ آپ ضلع ملتان کے کسی گاؤں کرسی کوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن علم وعرفان کا شوق ان کو بیرون ملک لے گیا۔ بغداد میں حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی اور حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہما اللہ سے فیض پایا۔ واپس آ کر وزیر آباد کے پاس سوہدرہ میں اقامت گزیں ہوئے۔ جہاں لوگ بڑی کثرت سے آپ کے پاس دعا اور برکت کے لئے حاضر ہوا کرتے۔ اور بامراد واپس جاتے۔ اسی لئے آپ سلطان سخی سرور کے نام سے مشہور ہوئے۔ پھر واپس وطن ملتان کی طرف آئے۔ حاکم ملتان نے اپنی بیٹی کی شادی آپ کے ساتھ کر دی۔ لیکن یہ شادی سیاسی رقابتوں کی نظر ہوگئی۔ وطن جانے سے قبل آپ مشرق میں لدھیانے تک گئے اور غیر مسلموں کو دعوت الی اللہ کی۔ (سرکاری گزیٹر جالندھر ص 12)

ہندوؤں میں جو آپ سے عقیدت رکھتا۔ اس کو سلطانی کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ گوشت خور تھے۔ جس کو ابتداء میں مسلمانوں کی طرح ذبح کر کے کھاتے تھے۔ 1947ء تک دہلی اور مشرقی پنجاب میں ایسے ہندو موجود تھے جو گوشت کھاتے تھے۔ ان کو کاٹستھ کہا جاتا تھا۔ چونکہ سلطان سخی سرور زیادہ عرصہ ان کے ساتھ نہ رہ سکے اس لئے ان کی تربیت نہ ہوسکی۔ شاید اسلام سے اتنی یگانگت ان لوگوں کی اولاد میں سکھ مذہب کے رنگ میں ظاہر ہوئی۔ کیونکہ جالندھر اور لدھیانہ کے سلطانی ہندو رفتہ رفتہ سکھ مذہب قبول کرتے رہے۔

احساس تشکر

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے قریب کے مکان میں کسی شادی کی تقریب پر ایک رقاصہ منگوائی گئی جو رات بھر ناچتی رہی۔ آپ کو خبر ہوئی آپ نے دریافت کیا کہ اس کو رات بھر کیا ملا ہے۔ معلوم ہوا صرف پانچ روپے۔ صبح فرمایا کہ میں تو رات بھر شرمندہ ہی رہا کہ یہ پانچ روپے کے واسطے کتنی محنت کر رہی ہے؟ ہم اللہ تعالیٰ محسن، مربی سے ہزار در ہزار لاتعداد و لاانتہا تحفے اور انعام پا کر اتنی محنت نہیں کرتے۔ اسی طرح میں جب رات کو چوکیدار کی آواز سنتا ہوں تو شرمندہ ہو جاتا ہوں کہ چار پانچ روپے ماہانہ پا کر یہ رات بھر پہرہ دیتا ہے۔ چھوٹی راتوں میں آرام نہیں کرتا۔ سردی، بارش کی پرواہ نہیں کرتا۔ ہم اس کے بالمقابل کس قدر غافل سوتے ہیں۔ انسان خود ہی اپنے دل میں انصاف کرے۔"

(الفضل 6/اگست 1998ء)

ٹالسٹائی کی ایک شاہکار کہانی

دو گز زمین

روس کے ایک قصبے میں ایک شخص رہتا تھا۔اس کا نام پیخوم تھا۔ وہ بڑا خودغرض اور لالچی آدمی تھا۔اس کے پاس اپنی گزر بسر کے لئے کافی زمین تھی۔اس کے باوجود اسے یہی فکر لگی رہتی تھی کہ کسی طرح سارے گاؤں کی اچھی سے اچھی زمین اس کے ہاتھ آجائے۔

ایسا اتفاق ہوا کہ ایک دن اس گاؤں سے ایک مسافر گزر رہا تھا۔ پیخوم سے اس کی ملاقات ہوگئی۔وہ مسافر کو اپنے گھر لے گیا اور اس کی خوب خاطر تواضع کی۔مسافر نے باتوں باتوں میں پیخوم کو بتایا کہ اس نے بشکیر فرقے کے لوگوں سے زمین خریدی ہے اور وہ وہیں سے آرہا ہے۔

پیخوم: زمین کیسی ہے اور کتنی قیمت تم نے اس زمین کی دی؟

مسافر: زمین بہت اچھی ہے اور بہت سستی بھی ہے۔مجھے تو پانچ آنے فی ایکڑ پڑی۔

پیخوم: یہ تو کوڑیوں کے مول تم نے زمین حاصل کرلی۔کیا بشکیر فرقے کے لوگوں کے پاس ابھی اور زمین فروخت کرنے کے لئے ہے؟

مسافر: ہاں ان کے پاس ہزار ہا ایکڑ زمین ہے اور شاید سب فروخت کرنے کے لئے ہی ہے۔

پیخوم: تو مجھے ان کے علاقے میں زمین مل سکتی ہے؟

مسافر: ہاں، ضرور مل سکتی ہے۔ان کے لئے کچھ تحفے لیتے جانا۔

پیخوم: کیا تم نے بھی کچھ تحفے دیئے تھے؟

مسافر: ہاں میں تو کچھ کپڑا اور قالین اور چائے لے گیا تھا۔ چائے سے وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ان کے علاقے میں چائے نہیں ملتی۔

پیخوم: میں وہاں ضرور جاؤں گا اور زمین خریدوں گا۔مجھے ان لوگوں کی بابت کچھ اور باتیں بتایئے؟

مسافر: بشکیر لوگوں کا علاقہ بہت وسیع ہے اور بہت دور تک پھیلا ہوا ہے۔وہ لوگ بہت بھولے اور سیدھے سادے ہیں، بالکل بچوں کی طرح۔

غرض پیخوم نے مسافر سے بشکیر علاقے کے سب حالات معلوم کر لئے اور یہ بھی معلوم کرلیا کہ اس علاقے میں کس راستے سے پہنچنا ہوگا۔

اب پیخوم اپنے کھیتوں کی دیکھ بھال کا کام اپنی بیوی کے سپرد کرکے، اور ایک نوکر ساتھ لے کر بشکیر کے لوگوں کے علاقے کی طرف روانہ ہوا۔ پہلے وہ قریب کے ایک شہر میں پہنچے اور کچھ تحفے مثلاً کپڑا، قالین، چائے، اور چند چیزیں خریدیں اور سفر پر روانہ ہوگئے۔تقریباً پانچ سو میل کا سفر طے کرنے کے بعد یہ لوگ خانہ بدوش بشکیروں کے علاقے میں پہنچ گئے جو دریا کے قریب ایک وسیع میدان میں خیمے لگا کر زندگی بسر کرتے تھے۔مسافر نے جو کچھ ان لوگوں کی بابت پیخوم سے کہا تھا وہ حرف بہ حرف صحیح نکلا۔

بشکیر عجیب لوگ تھے۔ وہ کھیتی نہیں کرتے تھے اور نہ ایک جگہ قیام کرتے تھے، بلکہ وسیع صحرائی میدانوں میں مویشیوں اور گھوڑوں کے گلے لئے پھرتے تھے۔آج یہاں ہیں، تو کل وہاں۔دن میں دو دفعہ وہ اپنی گھوڑیوں کا دودھ پیتے تھے اور اس سے پنیر اور کومیس (ایک قسم کی روسی شراب) بناتے تھے۔ بڑے زندہ دل، خوش خلق اور متواضع لوگ تھے۔بھیڑ بکریوں کو ذبح کرکے کھاتے، خوب کسرت کرتے، چائے اور کومیس پیتے اور ہر روز گاتے بجاتے اور عید مناتے تھے۔ یہ تندرست، نرم دل اور آزاد لوگ بڑے مسافر نواز تھے اور جیسے ہی انہوں نے پیخوم کو دیکھا، سب اس کے گرد اکٹھے ہوگئے اور گو وہ روسی زبان نہیں بول سکتے تھے، لیکن ان کے چہروں سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کے آنے سے وہ بہت خوش ہوئے ہیں۔ اتفاق سے ان میں سے ایک آدمی روسی زبان بھی جانتا تھا۔اس نے ترجمان کے فرائض انجام دیئے۔اس ترجمان کی مدد سے پیخوم نے ان لوگوں پر اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ لوگوں کی کچھ زمین خریدنا چاہتا ہوں۔ترجمان نے بتایا کہ یہ لوگ آپ سے بہت خوش ہیں اور جو کچھ آپ چاہیں وہ دینے کے لئے تیار ہیں۔پیخوم نے کہا،''ہماری طرف زمین اچھی نہیں ہے، اس میں پیداوار بہت کم ہوتی ہے۔یہاں زمین بہت زرخیز معلوم ہوتی ہے، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ مجھے یہاں تھوڑی سی زمین مل جائے۔'' ان لوگوں نے جواب دیا کہ''جتنی زمین آپ چاہیں پسند کرلیجیے، ہم آپ کو دے دیں گے۔'' اتنے میں بشکیروں کا سردار بھی آگیا۔ پیخوم نے اس کو عمدہ عمدہ کپڑے اور بہت سی چائے پیش کی۔سردار بہت خوش ہوا۔بشکیروں نے اسے بتایا کہ پیخوم ہماری کچھ زمین خریدنا چاہتا ہے۔سردار نے روسی زبان میں پیخوم سے کہا،''ہماری ضرورت سے بہت زیادہ زمین ہے، آپ جتنی چاہے لے سکتے ہیں۔''

پیخوم: میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری درخواست قبول کرلی، لیکن جتنی زمین آپ مجھے دیں اگر اس کی لکھت پڑھت ہوجائے تو اچھا ہو، تاکہ بات پکی ہوجائے۔

سردار: ہم میں ایک آدمی ایسا ہے جو لکھنا جانتا ہے۔ وہ بیع نامہ لکھ دے گا۔ پھر شہر چل کر اس کی رجسٹری کرادیں گے۔

پیخوم: زمین کی قیمت کیا ہے؟

سردار: ہم نے قیمت سب کے لئے ایک ہی مقرر کررکھی ہے۔ایک دن کے سو پونڈ۔

پیخوم: میں سمجھا نہیں، ایک دن سے زمین کیونکر ناپی جائے گی۔

سردار: اس کا سمجھنا کیا مشکل ہے۔ایک دن میں جتنی زمین کے گرد آپ چکر کاٹ لیں، سو پونڈ میں وہ آپ کو دے دی جائے گی۔

پیخوم کو بڑی حیرت ہوئی، وہ کہنے لگا:''ایک دن میں تو بہت سی زمین کے گرد چکر لگایا جاسکتا ہے''۔

سردار: ہاں، جتنی زمین کے گرد آپ چکر لگا لیں گے، وہ آپ کی ہوجائے گی۔لیکن یہ بات یاد رکھیے کہ اگر آپ سورج غروب ہونے سے پہلے وہیں نہ پہنچ گئے جہاں سے آپ چلے تھے تو پھر آپ کو ایک انچ زمین نہ ملے گی اور آپ کا روپیہ ضبط ہوجائے گا۔

پیخوم: میں کس راستے جاؤں گا اور آپ کو کس طرح معلوم ہوگا کہ میں کتنی زمین کے گرد گھوم کر آیا ہوں۔

سردار: دیکھیے، میں خود وہاں موجود ہوں گا، جہاں سے آپ روانہ ہوں گے، آپ کے ساتھ ہمارے دو آدمی جائیں گے اور جہاں سے آپ گزریں گے، وہ آدمی وہاں بانس گاڑتے جائیں گے، آپ اپنا راستہ خود پسند کرلیں، بس اس کا خیال رکھیے کہ آپ سورج غروب ہونے سے پہلے جہاں سے روانہ ہوئے تھے، وہیں پہنچ جائیں۔ اس طرح چل کر جو دائرہ آپ بنائیں گے، اس کے اندر والی ساری زمین آپ کی ہوگی۔

پیخوم نے سردار کی شرطیں منظور کرلیں، اور یہ طے ہوا کہ اگلے دن صبح کو پیخوم زمین کے لئے روانہ ہوگا۔ بشکیر پیخوم کے کھانے پینے اور رات کو اس کے سونے کا انتظام کرکے چلے گئے۔

مگر پیخوم کو نیند بھلا کیسے آتی۔ وہ پڑا ہوا سوچ رہا تھا،''میں بڑا خوش قسمت ہوں۔اب ایک بہت بڑی جائیداد کا مالک بن جاؤں گا۔ آج کل دن بڑے ہوتے ہیں اور میں کل آسانی سے پچاس میل کا چکر لگا لوں گا۔اتنے بڑے چکر کا رقبہ دس ہزار ایکڑ سے کیا کم ہوگا! میں بڑا دولت مند بن جاؤں گا۔زمین کے سب سے اچھے حصے میں اناج بوؤں گا۔ باقی حصے میں مویشیوں کے لئے چارہ اگاؤں گا۔وہ ساری رات اسی قسم کے خیالی پلاؤ پکاتا رہا۔صبح ہوتے ہی اس کی آنکھ لگی تو اس نے بڑا پریشان کن خواب دیکھا۔اس نے دیکھا کہ بشکیروں کا سردار پاس کھڑا ہوکر قہقہے لگا رہا ہے اور پیخوم نے پوچھا کہ''کیا بات ہے آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟'' مگر اب دیکھتا ہے تو وہ سردار نہیں تھا، بلکہ شیطان تھا جو زمین پر پڑی ہوئی کسی چیز کو دیکھ دیکھ کر بڑی زور سے ہنس رہا ہے۔پیخوم نے پاس پہنچ کر دیکھا تو زمین پر ایک مردہ پڑا ہوا تھا۔زیادہ غور سے اس مردے کو دیکھا تو یہ خود اس کی لاش تھی۔اس کے منہ سے ایک خوف ناک چیخ نکلی اور اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس بھیانک اور مہمل اور بے سروپا خواب کے متعلق سوچ سوچ کر وہ بڑی دیر تک مسکراتا رہا۔پھر وہ اٹھا اور اپنے نوکر کو بلا کر اس سے کہا کہ بشکیروں کو جگادو۔

تھوڑی دیر کے بعد بشکیروں کا سردار اور بشکیر آگئے۔انہوں نے ناشتہ کیا اور پیخوم کو بھی چائے پیش کی، لیکن پیخوم بہت جلدی میں تھا، اس نے چائے نہیں پی، اور کہنے لگا،''دیر بہت ہوگئی ہے۔اب ہمیں زمین ناپنے کے لئے جانا چاہیئے۔''

قافلہ روانہ ہوا۔مشرق میں سورج نمودار ہو رہا تھا۔یہ لوگ ایک چھوٹی سی پہاڑی پر چڑھ کر رک گئے۔ سردار نے پکار کر کہا،''یہاں سے ہماری زمین شروع ہوتی ہے، تم جتنی زمین لے سکو لے لو''۔

پیخوم کی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگیں۔تمام وسیع رقبے میں ہری ہری گھاس لہلہا رہی تھی۔سردار نے اپنی سمور کی ٹوپی اتار کر پہاڑی کی چوٹی پر رکھ دی، اور کہنے لگا،''یہی تمہاری منزل مقصود ہے۔یہی آکر تمہارا سفر ختم ہوگا۔زمین کی قیمت کا روپیہ میری ٹوپی میں رکھ دو، تمہارا آدمی یہیں موجود رہے گا، یہیں سے تم روانہ ہو گے اور یہیں تم واپس آؤ گے۔آج دن بھر میں جتنی زمین تم گھیر لوگے وہ سب تمہاری ہوجائے گی۔''

پیخوم نے روپیہ ٹوپی میں رکھ دیا اور اپنا بڑا کوٹ اتارا، اپنی پیٹی کسی، پانی کی بوتل پیٹی میں لٹکائی اور روانہ ہونے کے لئے تیار ہوگیا۔بشکیر فرقے کے دو آدمی اس کے ساتھ ساتھ چلے۔شروع شروع میں پیخوم بہت اطمینان کے ساتھ چلا اور ایک میل کا فاصلہ طے کرنے بعد اس نے بشکیروں سے کہا کہ یہاں ایک بانس گاڑ دو۔ جیسے جیسے وہ آگے بڑھتا رہا، اس کے قدم تیز ہوتے گئے۔ چلتے چلتے وہ رکا اور پیچھے مڑ کر دیکھا اور سوچنے لگا کہ میں نے تقریباً پانچ میل کا فاصلہ طے کرلیا ہے۔اب وہ پسینے میں ڈوب گیا تھا۔دھوپ تیز ہوگئی تھی۔زمین بہت اچھی تھی۔پیخوم نے سوچا کہ واپس چلنے سے پہلے کم از کم پانچ میل اور چلنا چاہیئے۔ مگر جیسے جیسے وہ آگے بڑھتا تھا، زمین زیادہ بہتر آتی جاتی تھی اور اس کا دل کسی طرح واپس ہونے کو نہ چاہتا تھا۔گرمی بہت زیادہ ہوگئی تھی اور اسے بہت پیاس معلوم ہو رہی تھی۔اس نے پانی کی بوتل کھولی اور غٹ غٹ ساری بوتل چڑھا گیا۔ایک بانس اور گڑوایا اور بائیں طرف مڑ گیا، گرمی برابر بڑھتی جارہی تھی۔اس نے سوچا کہ آرام کرلوں، مگر پھر خیال آیا کہ اگر میں آرام کرنے کے لئے رکا تو کہیں نیند نہ آجائے۔اور آگے بڑھا۔گرمی تیز ہوتی رہی۔اس کی تھکن بڑھتی رہی، مگر اس نے پروا نہ کی۔ اس نے خود کو مخاطب کرکے، کہا، پیخوم گھنٹہ بھر کی محنت اور ہے، پھر عمر بھر کا چین ہے''۔

کافی فاصلہ طے کرنے کے بعد وہ مڑنے ہی والا تھا کہ اس کی نظر ایک ہری بھری گھاٹی پر پڑی۔اس نے سوچا لاؤ اسے بھی گھیر لیں۔گھاٹی کو گھیر کے وہ پہاڑی

کی طرف واپس ہوا۔ اب دن ڈھل رہا تھا۔ اس نے تیزی سے قدم رکھنے شروع کئے، مگر اب اس کی ٹانگوں میں دم نہ تھا۔ پیر رکھتا کہیں تھا اور پڑتا کہیں تھا۔ کئی دفعہ گرتے گرتے بچا۔ اس وقت اسے دم لینے اور ستانے کی بڑی ضرورت تھی، مگر یہ اس کے لئے ناممکن تھا۔ سورج مغرب کی طرف برابر نیچے اتر رہا تھا۔ اس وقت پہلی دفعہ اسے خیال آیا، ”شاید میں نے لالچ میں بہت دیر لگا دی، ممکن ہے میں وقت پر نہ پہنچ سکوں، اے خدا! اگر ایسا ہوا تو پھر کیا ہوگا؟“ وہ بہت ہمت سے کام لے رہا تھا، لیکن پھر بھی آخر انسانی طاقت اور ہمت کی کوئی حد ہے۔ اب وہ لنگڑا کر چل رہا تھا۔ اس کے پیروں سے خون بہ رہا تھا۔ اس نے پانی کی خالی بوتلی، اپنے جوتے اور اپنی ٹوپی یہ سب چیزیں پھینک دیں۔ اس کے کپڑے پسینے میں تر تھے اور اس کے جسم سے چپک گئے تھے۔ اس کا منہ اور گلا بالکل خشک ہو گئے تھے اور اس کے سینے میں بھٹی سی جل رہی تھی۔ اس کے پھیپھڑے لوہار کی بھٹی کی طرح چل رہے تھے۔ اس کا دل اس طرح دھڑک رہا تھا، جیسے کوئی ہتھوڑے مار رہا ہو۔ ایسا معلوم ہوتا تھا، جیسے اب وہ کوئی دم کا مہمان ہے، لیکن اس کے باوجود وہ رکا نہیں۔

پہاڑی سامنے تھی، سورج غروب ہو رہا تھا۔ اگر وہ چند منٹ اور دوڑ سکے تو منزل پر پہنچ سکتا ہے۔ بشکیر اور ان کا سردار چیخ چیخ کر اس کی ہمت بندھا رہے تھے۔ وہ اپنے ہاتھ اونچے کر کے اسے بلا رہے تھے۔ اب سمور کی ٹوپی بھی اسے نظر آنے لگی۔ وہ لڑکھڑاتا ہوا، ڈگمگاتا ہوا پہاڑی پر چڑھا۔ سورج غروب ہو رہا تھا۔ اس نے ٹوپی تک پہنچنے کی ایک آخری کوشش کی اور چکرا کر زمین پر گر پڑا اور اپنے دونوں ہاتھ ٹوپی کی طرف پھیلا دیئے۔

”شاباش، شاباش!“ سردار نے چیخ کر کہا، ”تم نے بڑی محنت سے زمین حاصل کر لی۔“

پیخوم کا نوکر دوڑ کر اپنے مالک کو اٹھانے کے لئے آیا، مگر وہ مر چکا تھا۔ خون اس کے منہ سے بہ رہا تھا!

سردار نے مسکراتے ہوئے ٹوپی میں سے روپیہ اٹھایا اور بشکیروں کے ساتھ چلا گیا۔

اب نوکر پیخوم کی لاش کے پاس تنہا رہ گیا۔ اس نے ایک قبر کھودی اور اسے دفن کر دیا۔ قبر دو گز کی تھی۔

(بشکریہ ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی۔ مارچ 2005ء)

الرجی

سباڈیلا۔ ایلیم سیپا

”سباڈیلا بھی دراصل موسم بہار ہی کی دوا ہے جب پھول کھل رہے ہوں۔ پھولوں کی خوشبو سے بعض لوگوں کو بہت چھینکیں آتی ہیں۔ ایسی فوری تکلیفوں میں سباڈیلا اچھا کام کرتی ہے۔ لیکن اگر خزاں کے موسم میں الرجی ہو اور بہت چھینکیں آئیں تو ایلیم سیپا (Allium Cepa) بہتر ہے۔“ (صفحہ: 723)

مونگ کی کاشت

افتخار احمد انور صاحب

انسانی زندگی میں دالیں لحمیات (Proteins) کا بہترین ذریعہ ہیں۔ مشاہدے سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً دالوں میں 20 سے 25 فیصد لحمیات ہوتے ہیں۔ اور لحمیات کا بڑا ذریعہ گوشت ہے جو کہ دن بدن مہنگا اور عام آدمی کی قوت خرید سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ پھر اسی نتیجہ کے تحت ہماری خوراک میں لحمیات کی مقدار کم تر ہو چکی ہے اور انسانی صحت کا معیار روز بروز گرتا جا رہا ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی لحمیات کی ضرورت پوری کرنے اور روز مرہ کی خوراک کو متوازن بنانے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافے کی ضرورت ہے۔

اہمیت

دالوں میں مونگ کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس وجہ سے بھی کہ یہ کم عرصہ میں تیار ہونے والی فصل ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی بہتات پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ مونگ کی دال درج ذیل طریقے سے کاشت کرنے سے پیداوار میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

آب و ہوا

مونگ کاشت کرنے کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا لازمی ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر مونگ کی فصل جولائی سے اکتوبر تک کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن پانی والے علاقوں میں مونگ بہاریہ بھی کامیابی سے حاصل کی جا سکتی ہے اس کے ساتھ ہی سندھ کے صوبہ میں بہاریہ فصل نسبتاً زیادہ کامیاب ہے۔

ہمارے صوبہ میں کاشت کے بڑے علاقے میانوالی، جھنگ، سرگودھا، خوشاب، لیہ اور بھکر ہیں۔ صوبہ سرحد میں ہری پور، دیر، کُرم ایجنسی اور بلوچستان کے صوبہ بولان اور گوادر کے اضلاع میں بھی خاصے رقبے پر اس کی کاشت ہوتی ہے۔ صوبہ سندھ میں حیدر آباد سانگھڑ اور خیر پور شامل ہیں۔

اقسام

حکومت کی طرف سے مونگ کی منظور شدہ اقسام ذیل میں لکھی جاتی ہیں

AEM96` NM92` NM54` NIAB-28` NM51 چکوال مونگ 97 اور NM98 ہیں۔

یہ اقسام بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اور تقریباً ایک ہی وقت میں پک کر کاشت کے لئے تیار ہو جاتی ہیں۔ ان اقسام کے علاوہ باقی اقسام بیج کے دستیاب نہ ہونے اور پیداواری صلاحیت کم ہونے کی وجہ سے تقریباً متروک ہو چکی ہیں۔ بہار کے موسم میں کیڑے مکوڑوں کا حملہ فصل پر کم ہوتا ہے۔ اس لئے فصل میں کمی نہیں آتی۔ جن کے پاس موسم بہار میں خالی جگہ موجود ہو اور آب پاشی کے لئے پانی بھی میسر ہو۔ وہ یہ فصل کاشت کر سکتے ہیں۔

ہمارے ملک میں مونگ کی تقریباً 80 فیصد فصل موسم خریف میں کاشت کی جاتی ہے۔ زمین کے انتخاب کے حوالے سے مونگ کی فصل آبپاشی اور بارانی دونوں علاقوں میں کامیابی سے اگائی جا سکتی ہے۔ ریتلی میرا سے بھاری میرا زمین مونگ کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ بارش سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ دیسی ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح ہموار اور بھربھری بنائیں۔ چھوٹے چھوٹے بیجوں والی اقسام کے لئے آٹھ کلوگرام اور موٹے بیج والی اقسام کے لئے دس کلو گرام فی ایکڑ کے حساب سے بیج استعمال کیا جانا چاہئے۔ بیج صحت مند اور محکمہ زراعت سے منظور شدہ ہونا چاہئے۔ بہاریہ مونگ سے حاصل شدہ بیج اگر خریف میں اور خریف کا بیج آئندہ بہار میں استعمال کیا جائے تو بہتر روئیدگی حاصل ہوتی ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر ہونا چاہئے۔ پہلا پانی کاشت سے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا پھلیوں میں دانے بننے کے وقت دینا چاہئے۔

جڑی بوٹیوں سے بچاؤ

جڑی بوٹیوں سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے بجائی سے پہلے گہرا ہل چلانے سے کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔ بالخصوص بارانی علاقوں میں ایسا کرنا زیادہ سود مند ہوگا۔ اس کے بعد فصل پر پھول آنے سے پہلے ایک گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو ضرور تلف کرنا چاہئے۔ مونگ کی فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی نسبتاً کم ضرورت ہوتی ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے نائٹروجن سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ تاہم شروع میں فصل کو مطلوب نائٹروجن کی ضرورت پوری کرنے کے لئے بوقت بجائی 8 سے 10 کلوگرام نائٹروجن فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرنی چاہئے۔ فاسفورس کھاد کے استعمال پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ فصل کے جلد پکنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا بیس سے پچیس کلو گرام فاسفورس فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔

کھاد کا استعمال

بائیو کھاد کی زمین میں موجودگی اس قدرتی زرخیزی کو نہ صرف برقرار رکھتی ہے بلکہ موافق حالات میں اسے بڑھاتی ہے۔ پھلی دار اجناس میں جرثومے ان کی جڑوں پر مخصوص قسم کے گھر بنا کر رہتے ہیں۔ جو فضا میں وافر مقدار میں 80 فیصد پودوں کے لئے ناقابل استعمال نائٹروجن کو قابل استعمال بنا کر نائٹروجنی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ بعض حالات میں بچ جانے والی نائٹروجن اگلی فصل کے لئے کام آ جاتی ہے۔ دالوں کے مختلف پیداواری علاقوں میں حیاتیاتی کھاد کے استعمال سے ان کی پیداوار میں 15 سے 25 فی صد تک اضافہ ممکن ہے۔ ملک میں زرعی تحقیق کے کئی ادارے تجارتی بنیادوں پر مختلف اور دیگر پھلی دار اجناس کے لئے حیاتیاتی کھاد فروخت کر رہے ہیں۔

بیماریاں اور روک تھام

اب کچھ مونگ کی فصل کو لگنے والی بیماریوں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ سرکوسپوار (کینے سن) نامی پھپھوند کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ اس بیماری کی علامات پتوں پر چھوٹے چھوٹے نیم گول اور بے ہنگم گہرے بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان دھبوں کے کنارے گلابی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ اس مرض کے تدارک کے لئے متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک تلف کر دیئے جائیں۔ اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ اسی طرح کوڑھ کی بیماری ہے۔ اس کی علامات پودے کے تمام بالائی حصوں پر ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ تر حملہ پتوں اور پھلیوں پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھلیوں پر دائرہ نما گہرے سفیدی مائل دھبے بن جاتے ہیں۔ اس مرض کا سبب ایک پھپھوند ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے تندرست اور بیماری سے پاک بیج کاشت کیا جائے۔

پیلا چتکبری وائرس مونگ بین ییلو موزیک ایک وائرس جو رس چوسنے والے کیڑے سفید مکھی سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے نوزائیدہ پتوں پر چھوٹے چھوٹے پیلے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ سبز اور پیلے دھبے آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جو کہ چتری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں شدید حملے کی صورت میں تمام کھیت پیلا نظر آتا ہے۔ چونکہ یہ مرض سفید مکھی کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ اس لئے اس مرض کے تدارک کے لئے سفید مکھی کا خاتمہ ضروری ہے۔ جس کے لئے ڈائی میکران یا میٹاسٹاکس بحساب 1/4 لیٹر خالص زہر فی ایکڑ پندرہ دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ اسی طرح مونگ کی اس مرض کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً این ایم 98، این ایم 92، چکوال مونگ 97 کاشت کریں۔ اسی طرح مختلف قسم کے کیڑے حملہ کرتے ہیں۔ اور پتوں کو چوستے ہیں ان سے بچاؤ کے لئے محکمہ زراعت سے رابطہ کریں۔ اور بھرپور فصل حاصل کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50386 میں شہزاد طاہر

ولد طاہر احمد قوم ٹھاکرے راجپوت پیشہ ...... عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا عزیز اللہ خاں مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خرم گل چک نمبر 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50387 میں حمید اللہ

ولد پیدائش اللہ قوم بھٹہ پیشہ دوکاندار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم چک نمبر 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50388 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ حمید اللہ ظفر قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی اراضی 3 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50389 میں بشیر احمد

ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم بھٹہ پیشہ زمیندارہ عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/460000 روپے۔ 2۔ 6 مرلہ مکان مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/51000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم چک نمبر 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 رفیع 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50390 میں طاہر احمد ظفر

ولد حمید اللہ ظفر مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی رقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ 565 گ۔ب گواہ شد نمبر 2 خرم گل ولد خلیل احمد 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50391 میں تنویر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 خرم گل 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50392 میں آصف جاوید

ولد جاوید اختر مرحوم قوم منہاس راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم چک نمبر 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 خرم گل 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50393 میں صابرہ بیگم

زوجہ محمد رفیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 + 500 روپے ماہوار بصورت پنشن (خاوند) + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صابرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شہزاد ولد طاہر احمد 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 خرم گل ولد خلیل احمد 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50394 میں صغراں بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ 565 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد حشمت اللہ 565 ر گ۔ب

مسل نمبر 50395 میں ناصر احمد

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 27 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد خوشی محمد چک نمبر 27/ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 زاہد سرفراز ولد مبارک احمد چک 27/ر ج۔ب

مسل نمبر 50396 میں مبشر احمد طاہر

ولد حاجی احمد قوم جام پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ لاہور

مسل نمبر 50397 میں امتہ النور

زوجہ ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان ولد حافظ عبدالکریم خان مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50398 میں قیصر محمود

ولد زاہد محمود ملک مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگالی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد بمعہ دوکانات برقبہ ایک کنال واقع ہڈیارہ اڈہ لاہور۔جس میں 4 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد صادیق گواہ شد نمبر 2 عادل غفار ولد ملک عبدالغفار ہڈیارہ

مسل نمبر 50399 میں عمیر وقاص سلطان

ولد خالد سعید قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر وقاص سلطان گواہ شد نمبر 1 کاشف بن ارشد لاہور گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشا احمد ورک لاہور

مسل نمبر 50400 میں عطاء الوحید

ولد سید عبدالماجد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 سید عبدالماجد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید عبدالرشید ولد سید عبدالرحیم لاہور

مسل نمبر 50401 میں صاحبزادہ انیس احمد

ولد صاحبزادہ ابوالحسن قدسی قوم سید پیشہ کاروبار بصورت سرمایا عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ والدہ کے نام مکان واقع کراچی۔ 2۔ والدہ کے نام رہائشی پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ۔ 3۔زرعی زمین واقع سرائے نورنگ ضلع بنوں میں اس جائیداد میں حصہ دار ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صاحبزاد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608

مسل نمبر 50402 میں آسیہ طارق

زوجہ طارق احمد میر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/225000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ طارق گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 50403 میں عرفان سلام

ولد عبدالسلام قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان سلام گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد محمد نواز مرحوم گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید ولد رشید احمد وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 50404 میں رضوان سلام

ولد عبدالسلام قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان سلام گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید لاہور وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 50405 میں بلال احمد ظفر

ولد ملک مظفر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 مدثر رشید وصیت نمبر 30753 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 50406 میں عظیم محمود

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عظیم محمود گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد شہید ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 50407 میں احد رضا

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احد رضا گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود لاہور گواہ شد نمبر 2 احمد رضا لاہور

مسل نمبر 50408 میں راشد احمد

ولد محمد یعقوب قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق لاہور گواہ شد نمبر 2 اسد عمران ولد محمد ایوب لاہور

مسل نمبر 50409 میں نصیر احمد خان

ولد رفیق محمد خان طاہر قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق لاہور گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد لاہور

مسل نمبر 50410 میں اسد رضا

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد رضا گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود ولد محمد رفیق

مسل نمبر 50411 میں احمد بابر

ولد محمود احمد طاہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد بابر گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد لاہور

مسل نمبر 50412 میں احمد رضا

ولد میاں وزیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/325000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد رضا گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شفیق محمد ولد رفیق محمد خان

مسل نمبر 50413 میں کرنل (ر) یسٰیر باجوہ

ولد عبداللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ حال لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/5000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 42 کنال تلونڈی عنایت خاں مالیتی -/1000000 روپے۔3۔پٹرول پمپ وکھاد گودام تلونڈی عنایت خاں مالیتی -/4000000 روپے۔ 4۔سوزوکی کار مالیتی -/400000 روپے۔ 5۔اسلحہ رائفل پستول مالیتی -/20000 روپے۔ 6۔ گھڑی موبائیل مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کرنل (ر) یسٰیر باجوہ گواہ شد نمبر 1 علی عبداللہ باجوہ ولد کرنل (ر) یسٰیر باجوہ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 50414 میں آسیہ باجوہ

زوجہ کرنل (ر) یسٰیر باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 4 کنال واقع گرین فورٹس کا 3/4 حصہ مالیتی -/18750000روپے۔ 2۔ گھریلو سامان مالیتی -/300000 روپے۔3۔طلائی زیور 260 گرام مالیتی -/200000روپے۔ 4۔ حق مہر وصول رخرچ شدہ -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 کرنل (ر) یسٰیر باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 50415 میں انعم باجوہ

بنت کرنل (ر) یسٰیر باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔سوزوکی کار مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔موبائیل ریڈیو کمپیوٹر مالیتی -/25000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعم باجوہ گواہ شد نمبر 1 کرنل (ر) یسٰیر باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 50416 میں علی عبداللہ باجوہ

ولد ولد کرنل (ر) یسٰیر باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان بجلی موبائیل T.V وغیرہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عبداللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 کرنل (ر) یسٰیر باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر **50417** میں عاصمہ باجوہ

بنت سلیم ناصر باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 680 گرام اندازاً مالیتی -/615000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 بلال اصغر ولد سلیم ناصر باجوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم ناصر باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **50418** میں عبدالستار

ولد سردار محمد قوم جٹ ڈھلوں پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن و کرایہ مکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منظور احمد ظفر ولد غوث محمد

مسل نمبر **50419** میں غلام فاطمہ

زوجہ عبدالستار قوم جٹ (تتلے) پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے 7 ماشہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر منظور احمد ظفر ولد غوث محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خاوند موصیہ

مسل نمبر **50420** میں پروین اختر باجوہ

زوجہ مسعود احمد باجوہ قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع زمان پارک مالیتی اندازاً 70 لاکھ روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین اختر باجوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 عمر حیات باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ لاہور

مسل نمبر **50421** میں مسعود احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد حیات باجوہ قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ L.D.A ایونیو لاہور مالیتی -/10 لاکھ روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 14/ا ایکڑ واقع چک نمبر R-191/7 مالیتی 14 لاکھ روپے یہ زمین مشترکہ ہے انتقال ہونی باقی ہے۔ 4۔ بارانی زمین 8 کنال تقریباً واقع اونچا پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی 70 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 عمر حیات باجوہ لاہور

مسل نمبر **50422** میں شعیب نعیم

ولد ڈاکٹر نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب نعیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حلیم ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر **50423** میں نعمان احمد

ولد چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد باجوہ ولد چوہدری محمد حیات باجوہ

مسل نمبر **50424** میں رقیہ بیگم

زوجہ چوہدری حبیب اللہ مظہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع D.H.A مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ از ترکہ والدین ایک ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر R-223/9 فورٹ عباس اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **50425** میں سعدیہ عتیق

زوجہ عتیق الرحمان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عتیق گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی

مسل نمبر 50426 میں طاہر حکیم احمد قریشی

ولد حکیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر حکیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 رضون اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613

مسل نمبر 50427 میں عبدالولی

ولد میاں عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالولی گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا وصیت نمبر 33637 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ ولد صلاح الدین بٹ لاہور

مسل نمبر 50428 میں عبدالحلیم

ولد قریشی امتیاز علی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحلیم گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد ورک لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ورک ولد چوہدری محمد خاں ورک لاہور

مسل نمبر 50429 میں محمد لطیف

ولد غلام حسین مرحوم قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1971ء ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان واقع قلعہ کالر والہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ 2 مرلہ مکان واقع قلعہ کالر والا مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع نصیرہ آباد ربوہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 50430 میں حبیب احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مٹھائی دکان کریانہ مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ بکریاں 3 عدد مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکان + بکریاں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 50431 میں شکیل احمد

ولد محمد شفیع قوم منہاس پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈوساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد سردار احمد وصیت نمبر 36930

مسل نمبر 50432 میں سعید احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عامر شبیر بھٹی ولد بشیر احمد

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب (یونیورسٹی کالج آف فارمیسی) لاہور نے ڈاکٹر آف فارمیسی اور بیچلر آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری میں داخلے کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2005ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 18 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 24۔ اگست 05ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف دی پنجاب (یونیورسٹی لاء کالج) نے پانچ سالہ بی اے ایل ایل بی (آنرز) ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم برائے رجسٹریشن جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 ستمبر 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 4 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 24۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ (یو ای ٹی لاہور کے ساتھ الحاق شدہ) نے درج ذیل شعبوں میں بی ایس سی انجینئرنگ کی ڈگری آفر کی ہے (i) الیکٹریکل انجینئرنگ (ii) مکینیکل انجینئرنگ (iii) انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ۔ ان پروگراموں میں داخلے کیلئے یو ای ٹی داخلہ ٹیسٹ لازمی ہے۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 10۔ اکتوبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

شیخ زید ہسپتال لاہور نے لڑکے اور لڑکیوں کیلئے پیرامیڈیکل ٹریننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (i) ڈسپنسر (ii) آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ (iii) ریڈیو گرافر اسسٹنٹ (iv) لیبارٹری اسسٹنٹ (v) ای سی جی ٹیکنیشن (vi) پرفیونسٹ اسسٹنٹ (vii) رینل ڈیلائنسر ٹیکنیشن (viii) انستھیزیا ٹیکنیشن (ix) اینڈوسکوپی ٹیکنیشن (x) آرتھوپیڈک ٹیکنیشن (xi) اوپتھلیمک ٹیکنیشن۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سزا پوری کرنے والے قیدی رہا کرنے پر اتفاق پاکستان اور بھارت نے اس سال

ملکی اخبارات سے
خبریں

12 ستمبر کو ایسے تمام ماہی گیر اور سویلین قیدیوں کو رہا کرنے سے اتفاق کیا ہے جو اپنی سزائیں پوری کر چکے ہیں اور ان کی قومیت کی شناخت ہو گئی ہے یہ بات دہشت گردی اور منشیات کی تجارت کے متعلق پاکستان بھارت دو روزہ مذاکرات کے اختتام پر جاری مشترکہ بیان میں کہی گئی ہے فریم نے دہشت گردی کے تدارک کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اور جامع مذاکرات کے عمل کے فریق ورک میں بات چیت جاری رکھنے سے اتفاق کیا۔ مذاکرات دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں ہوئے اور مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔

امریکی طیاروں کی شامی سرحد کے قریب بمباری

شامی سرحد کے قریب قائم کے علاقے کا بیلا میں القاعدہ کے مبینہ ٹھکانوں پر امریکی فضائی حملوں میں کم از کم 56۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ امریکی فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ القاعدہ کے رہنما اور ان کے متعدد ساتھیوں کے سیف ہاؤس پر تین فضائی حملے کئے گئے جس میں ان کے مارے جانے کا امکان ہے ترجمان کے مطابق قائم کے علاقے پر 8 بم گرائے گئے۔

تین امریکی ریاستوں میں خوفناک سمندری طوفان

امریکہ میں ملکی تاریخ کے بدترین سمندری طوفان ''ہریکین قطرینہ،، نے جنوبی ساحل کی تین ریاستوں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلاتے ہوئے سینکڑوں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر کر دیئے ہیں۔ زیادہ تباہی ریاست لوزیانا کے شہر نیو اورلینز اور مس پی ریاست میں پھیلی ہے گورنر مس پی نے بتایا ہے کہ ریاست کی صرف ایک کاؤنٹی میں کم از کم 80۔ افراد مارے گئے۔ چالیس ہزار مکان صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ 65۔ ارب ڈالر کا نقصان ہوا تین سو کلومیٹر کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے باعث گاڑیاں دور دور جا گریں۔ مواصلات کا نظام تباہ ہو گیا۔

بس میں کرنٹ سے بارہ مسافر ہلاک

ملتان سے رحیم یار خان جانے والی مسافر بس بجلی کے تار سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں 12۔ افراد کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گئے۔ ڈرائیور نے اوورٹیکنگ کی کوشش کی تو بس کی چھت پر پڑا سائیکل بجی کے تار سے ٹکرا گیا۔

بلدیاتی الیکشن میں دھاندلی پر اپوزیشن کا احتجاج

اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں بلدیاتی انتخابات پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ الیکشن مکمل جانبدار بن چکا ہے۔ نتائج تبدیل کئے جا رہے ہیں۔

اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کی کوششیں تیز

بلدیاتی انتخابات کے بعد حکومت نے اپوزیشن کو اعتماد میں لینے اور ایوان کا ماحول بہتر بنانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ قومی اسمبلی میں وزیر اعظم اور فضل الرحمٰن نے کافی دیر تبادلہ خیال کیا جبکہ حکمران مسلم لیگ کے صدر نے مخدوم امین فہیم سے ملاقات کی اور بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔

کم آمدنی والوں کو اسلام آباد میں رہنے کا حق

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔ گڈ گورننس کا قیام اور عوام کو فوری ڈیلیوری کے ون پوائنٹ ایجنڈا پر خاطر خواہ کامیابی حاصل کی گئی ہے کم آمدنی والے لوگوں کو بھی اسلام آباد میں رہنے کا حق دے دیا گیا ہے 5 مزید نئے سیکٹر کھولے جائیں گے نئی ہاؤسنگ سکیموں میں کم آمدنی والے لوگوں کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ سی ڈی اے کو اب حکومت کچھ نہیں دے گی بلکہ سی ڈی اے کما کر حکومت کو دے گی۔

دوسرے مرحلے کے انتخابات کا سرکاری اعلان

الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز کی تمام کیٹگری کے سرکاری نتائج کا اعلان کر دیا ہے جو 2 ستمبر کو سرکاری گزٹ میں شامل کئے جائیں گے۔ دوسرے مرحلے کے لئے چاروں صوبوں کے 54 اضلاع کی 2 ہزار 947 یونین کونسلوں میں انتخابات ہوئے تھے۔

ضلعی و تحصیل ناظمین کے انتخابات کا شیڈیول تبدیل

الیکشن کمیشن نے ضلعی اور تحصیل ناظمین کے انتخابات کا شیڈیول تبدیل کر دیا ہے اور اب ان کا انتخاب 29 ستمبر کی بجائے 6۔ اکتوبر کو ہوگا۔ نئے شیڈیول کے مطابق 10 ستمبر کو کاغذات نامزدگی جاری ہونگے۔ 12 سے 13 ستمبر تک وصولی کی جائے گی۔

بی اے بی ایس سی کے نتائج کا اعلان

پنجاب یونیورسٹی نے بی اے بی ایس سی سالانہ امتحانات 2005ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے اس امتحان میں کل ایک لاکھ 42 ہزار 7 سو 85 طلباء و طالبات نے شرکت کی جن میں سے 50 ہزار 9 سو 5 1 کو کامیاب قرار دیا گیا اس طرح رزلٹ 35.68 فیصد رہا بی اے اور بی ایس سی کے نتائج میں تینوں پوزیشن لڑکیوں نے حاصل کی اور لڑکے پوزیشن لینے میں ناکام رہے۔

اعلان داخلہ

- پنجاب یونیورسٹی نے بی بی اے (آنرز) مارننگ / ایوننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس میں داخلے کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29/اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔
- پنجاب یونیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے بیچلر آف آرکیٹکچر میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 29۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔
- جی سی یونیورسٹی لاہور ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس نے بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 28۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔
- پنجاب یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے کوالٹی اینڈ ٹیکنالوجی مینجمنٹ کی فیلڈ میں بی ایس (آنرز) سے پی ایچ ڈی ڈگری تک کے پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 28/اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب یکم ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:17
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:35

دعائے نعم البدل

مکرم رفیع احمد صاحب رند معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا عزیزم محمد سالک احمد ابن مکرم یاسمین احمد طاہر صاحب خادم احمدیہ بیت الذکر ڈیرہ غازی خان شہر مورخہ 17۔ اگست کو بعمر ایک سال بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کی مغفرت فرمائے اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز نعم البدل سے نوازے۔ آمین

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
مطب حمید

ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 6 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان الفضل چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 04524-212755-212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور ... راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیکل ... سرگودھا فون: 0461-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک ... راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ ... ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جو ہر دیو فاروق ... لاہور
فون: 042-5301661
کریکن ٹاؤن ... کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
... گوجرانوالہ
Tel: 055-3891024-3892571. Fax: +92-055-3894271.
E-mail: mata_e_hameed@yahoo.com
E-mail: mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ ... گوجرانوالہ
Tel: 055-4218534-4219065
E-mail: matahameed@hotmail.com

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

ضرورت سیلز مین
صحت مند، دیانت دار، محنتی تجربہ کار کریانہ میں تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی (تنخواہ حسب تجربہ ہوگی)
النور کریانہ اینڈ جنرل سٹور
اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ فون: 6215227

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminium Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129-E, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400, email: multicolor13@yahoo.com

C.P.L 29-FD